85206-امام نے سجدہ تلاوت کیا، اور مقتدی لاعلمی کی بنا پر رکوع میں چلا گیا

سوال

جب امام سجدہ تلاوت کرے، اور مقتدی یہ سمجھ کر رکوع کرلے کہ امام نے رکوع کیا ہے، تو اس کا کیا حکم ہوگا؟

پسندیدہ جواب

جب امام سجدہ تلاوت کرے، اور مقتدی یہ سمجھے کہ امام نے رکوع کیا ہے، تو وہ بھی [اپنے تئیں]امام کی اقتدامیں رکوع کرلے تو اسکی دو ہی صورتیں ہو سکتی ہیں:

پہلی صورت: اسے دورانِ رکوع معلوم ہوجائے کہ امام سجدہ کی حالت میں ہے، تو اس پر اپنے امام کی اقتدا کرتے ہوئے سجدہ کرنا واجب ہے۔

دوسری حالت: امام کے سجدہ سے اٹھ جانے کے بعد ہی مقتدی کو علم ہو کہ امام نے سجدہ کیا تھا، تو اب رکوع کرنے والے اس مقتدی کو چاہیے کہ: رکوع سے سر اٹھائے، اور اپنے امام کی اقتدا کرے، اور امام جب رکوع کرے تو وہ بھی رکوع کرے، ایسی صورت میں مقتدی سے سجدہ تلاوت ساقط ہو چکا ہے، کیونکہ سجدہ تلاوت نماز کا رکن نہیں ہے کہ امام کے ساتھ نہ ادا کرنے پر اس کی قضا دینا واجب ہو، بلکہ آپ پر واجب یہ ہے کہ (باقی نماز میں) اپنے امام کی اقتدا کریں، اور چونکہ گذشتہ سجدہِ تلاوت جو کہ سنت عمل تھا، اس میں اب اقتدا ممکن نہیں رہی لہذا اب آپ اپنی نماز جاری رکھیں گے" انتہی

واللہ اعلم.